

اِنَّهُوَ اَكْبَرُ الْعَالَمِيْنَ

نوراني قاعد

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کر دائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کر دائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی مہارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
Alif	Ba	Ta	Tha	Jeem
ح	خ	د	ذ	ر
Ha	Kha	Dal	Zal	Ra
ز	س	ش	ص	ض
Za	Seen	Sheen	Sad	Dad
ط	ظ	ع	غ	ف
Ta	Za	Aen	Ghaen	Fa
ق	ک	ل	م	ن
Qaf	Kaf	Lam	Meem	Noon
و	ه	ء	ی	پے
Wao	Ha	Hamza	Ya	Ya

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروا کہیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک ہی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موائے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	یا	لا
ل	لا	لا	لا	لا	لا
ک	لا	ک	ک	ک	ک
کا	بکت	تث	ب	ت	ت
ث	ن	ی	یا	نا	نا
تا	یا	ثا	بس	بس	بس
نس	نس	نس	نح	نح	نح

نخ	يخ	بخ	يجم	جم
نم	تم	ثم	لي	لي
ني	تي	تي	نيل	تئل
بيل	يتل	تشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثنن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	س	نر	جر	خنز

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عن
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئی	ف	ق
جزء شکل الف	جزء شکل واو	جزء شکل یاء		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تیم	تیم	تیم	

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ ذرا اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھڑکا محسوس ہو اور بھول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دو ۵ یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفحات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ا	ا	ا	ا	ا	ا

ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
ا	ا	ا	ا	ا	ا
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ث	ث	ث
ف	ف	ف	و	و	و
ب	ب	ب	م	م	م

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزیر دوشیش کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جو اب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زیر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی کیا کا بھی

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ

ص	ص	صا	س	س	سا
د	د	دى	ن	ن	نا
ر	ر	را	ط	ط	طا
ز	ز	زا	ن	ن	نا
ي	ي	يا	ض	ض	ضا
ج	ج	جا	ش	ش	شا
ق	ق	قا	ا	ا	ا
خ	خ	خا	خ	خ	خا
ح	ح	حا	ح	ح	حا
ه	ه	ها	ه	ه	ها

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر، آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) مولیٰ ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
صُفًّا	وَسَطًا	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عَنَبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرٌ
قُرَى	قَسَمَ	كَبِي	كُتِبَ	كَسِبَ
كَفَرٌ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٍ	مُخِرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش داو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں
تنبیہ نو ن اور نیم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَ كَاثُوَانِي لَمْ مَاصُوَانِي میں الف داو ادوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بَ	بِ	بُ	اَ	اِ	اُ
نَ	نِ	نُ	هَ	هِ	هُ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ن	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ل	ا	ه
	و	ه	ا	ع	

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ انوی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُو اِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا ہجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِيْ	طَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
أَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے ہر تہویہ حرف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حرف نرمی سے لکھتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ	تِي	تَوُ	تِي	دَوُ	دِي
ذَوُ	ذِي	رَوُ	رِي	زَوُ	زِي
سَوُ	سِي	شَوُ	شِي	صَوُ	صِي
ضَوُ	ضِي	طَوُ	طِي	ظَوُ	ظِي
لَوُ	لِي	نَوُ	نِي	اَوُ	اِي
بَوُ	بِي	جَوُ	جِي	حَوُ	حِي
خَوُ	خِي	عَوُ	عِي	غَوُ	غِي
فَوُ	فِي	قَوُ	قِي	كَوُ	كِي

مَوْ	هَي	وَو	وَي	هَو	هَي
------	-----	-----	-----	-----	-----

يَو	يَي
-----	-----

تختی نمبر ۹ مشق حرکات

کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش
مذ ولین و تنوین

قاعدہ نمبر (۱) حروف مذ کے بعد اگر (ء) ہو تو مذ بیٹ چار الف ہوگی اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو مذ متصل اور واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حرف مذ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ا) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مذ منفصل اور جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنٰ **قاعدہ نمبر (۲)** اگر حرف مذ یا حرف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مذ ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مذ لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے اَللّٰہ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مذ تہلی اور مذ عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوع، خَوْف وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۳)** (ا) کے اوپر یا پیش ہونے والی ہوتی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ا) ہر ایک ہوگی **تسبیہ** غنی کی مشق بھی سہایت طریقے پر ہی کریں کہ غنی کے بعد ء ح ح غ ل ر آ کے تو غنی نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غنی ہوگا۔ پہلے سے غنی ہونے اور نہ ہونے کی وجہ پر چھپیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کا اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور اگر متحرک ہو تو اس کو ختم کریں گے کل (۱۰) پر جب وقف کریں تو (۵) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مذ کا جب مند و جڑیل دونوں طرح درست ہے۔ نیم الف مذ زیر چھا ہمزہ زیر، جَاءَ نیم زیر الف مذ چھا ہمزہ زیر، جَاءَ نیم کھڑی زیر، جَاءَ ہمزہ زیر چھا جی نیم کھڑی زیر، جَاءَ ہمزہ زیر چھا جی

اَمِّن	اَوِي	اَنِیَّة	اَلْف	اَیِّن
بِه	جَاءَ	جَاءَ	جُوع	خَوْف
خَیْر	دَوْد	ذٰلِكَ	رَضُوْا	شَاءَ

طَيْرًا	طَغَوْا	طَغَى	ثَنَى	مُلِكٌ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٍ
نَوْحٌ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٌ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَّةٌ	يَوْمٍ	
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٍ	
أَعُوذُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٍ	
يُقَالُ	يَدُهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	
سِرَاجًا	سُبَاتًا	حَسَابًا	ثُرْبًا	
صَوَابًا	شَرَابًا	شَدَادًا	سَلَمٌ	

طَعَامٍ

عَذَابٍ

عَطَاءٍ

غُثَاءٍ

كِتَابًا

كِرَامًا

لِبَاسًا

لِسَانًا

مَابًا

مَتَاعًا

مُطَاعٍ

مَعَاشًا

مَفَازًا

مِهْدًا

نَبَاتًا

وِفَاقًا

ثُبُورًا

رَسُولٍ

شُهُودٍ

قُعُودٍ

وُجُوهٍ

أَثِيمٍ

أَلِيمٍ

بَصِيرًا

خَبِيرًا

رَحِيقٍ

شَهِيدٍ

عَظِيمٍ

قَرِيْبًا

كَرِيمٍ

حَسِيدٍ

مُحِيطٍ

نَعِيمٍ

يَتِيمًا

يَسِيرًا

رُؤِيدًا

قُرَيْشٍ

عِيشَةٍ

أَمْوَدَةٍ

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۵ سُلُون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ث، س، ص میں اور ذ، ن، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُثُ	اَنُثُ	اِنُثُ	اُنُثُ	اَجُ
اِجُ	اُجُ	اَحُ	اِحُ	اُحُ
اَخُ	اِخُ	اُخُ	اَدُ	اِذُ
اُدُ	اَذُ	اِذُ	اُذُ	اَسُ
اِسُ	اُسُ	اَزُ	اِزُ	اُزُ

اُسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اَضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اُظْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، دغ ح ع خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعملہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعملہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص ص ط ط ح ع خ غ ف **علامات وقف** ○ وقف تام (ہر وقف لازم)۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے سانس نہ نولے (وقف) ذرا لمبا سکتے (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو بچے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھا کریں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيِ
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ زَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْغَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرَى

يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلْ إقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَسْرَسَلْ أَغْطَشْ أَفْلَحْ أَكْرَمْ

أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسِّسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نَشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثَرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذِكْرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مُسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مُسْكِينًا

مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا ۝

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمُوءَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءَ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ ۖ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرَ ۖ آلُ الْنَبِيِّ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندائے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** منطبقی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اَبْ	اَبُ	اَبِ	اَبٍ
اَبَہ	اَبْہ	اَبُہ	اَبِہ	اَبٍہ
اَبَی	اَبْی	اَبُی	اَبِی	اَبٍی
اَبَیٰ	اَبْیٰ	اَبُیٰ	اَبِیٰ	اَبٍیٰ
اَبَہِ	اَبْہِ	اَبُہِ	اَبِہِ	اَبٍہِ
اَبَہِیٰ	اَبْہِیٰ	اَبُہِیٰ	اَبِہِیٰ	اَبٍہِیٰ
اَبَہِیٰ	اَبْہِیٰ	اَبُہِیٰ	اَبِہِیٰ	اَبٍہِیٰ
اَبَہِیٰ	اَبْہِیٰ	اَبُہِیٰ	اَبِہِیٰ	اَبٍہِیٰ

قاعدہ فون اور میم مشدو میں ہمیشہ فنت ہوتا ہے **قاعدہ** و اساکنہ سے پہلے بھی اگر سکون ہو تو اس سے کچھلے حرف کو دیکھیں گے اگر اس پر زبر یا پیش ہو تو اساکنہ کو مونا کریں گے۔ اگر زیر ہو تو اساکنہ کو بار یک پر لیں گے۔

onlinequranstudy.com

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةٍ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتُ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُجَّرَتْ فُجَّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطْلِعُ

تُحَدِّثُ نُسِرُهُمُ الْبَيِّنَةُ

قَدِّمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانِ

إِيَّاكَ يَلَهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَاقًا

فَعَالَ كِذَا أَبَا وَهَّاجًا مُبَدِّدَةً ۝

مُكَرَّمَةً مَطَهَّرَةً وَالسَّمَاءَ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالنَّزْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكَافِرِينَ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سجدہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سکون

مَرْوَا رَبِّي مَدَّتْ حَقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْيَلِّ وَالْتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ
 سِجِّيلٍ سِجِّينٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ
 الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النِّجْمُ الثَّاقِبُ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَدَّ كَرُّ الْمُدَّثِّرِ الْمَرْمَلُ
 عَلَّيَّيْنِ ۝ عَلَّيُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
 فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زیر ضال لام دوزیر لا (ضالاً) واو صاد زیر (وض) صاد فا کھڑی زیر صافت فا کھڑی زیر فا والصف تا زیرت (والصفت)

ضالاً دآبۃ حآجک حآجولک

لضآلون ولا الضآلین انآجولنی

ولا تحضون والصفیت جآئت

الصآخۃ فاذا جآئت الطآمۃ

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر فون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرطون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک لون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو لون قطعی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيَّانَا

إِيَّا بِهِمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ ۝

مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَعْمَلْ يَوْمَ مِيزِ

يَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللَّهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَا لَا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ يَوْمَ مِيزِ وَأَجْفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لِّمَنَّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُشَاءٌ أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً تَسْقَى مِنْ

عَيْنِ إِنْيَّةٍ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بَذَنِبَهُمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينٍ إِنْ

رَأَيْتُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنَ اللَّهِ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	أَنْ	بر بکبر	۱۲	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا	الکھف
۲	يَبْطِطُ	يَبْطِطُ	البقرة	۱۳	لِشَآئِيْ	لِشَآئِيْ	الکھف
۳	أَفَإِنِّيْ	أَفَإِنِّيْ	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الانبياء	۱۵	لَا أَذْبَحُكَ	لَا أَذْبَحُكَ	النمل
۵	تَبَيَّنَ	تَبَيَّنَ	المائدة	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الضحى
۶	بَطْطَةُ	بَطْطَةُ	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوْا	لِيَبْلُوْا	محمد
۷	مَلَأْنِيْ	مَلَأْنِيْ	الاسراء	۱۸	تَبْلُوْا	تَبْلُوْا	محمد
۸	لَا أَوْصَعُوا	لَا أَوْصَعُوا	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	العنبر
۹	ثَمُودَ	ثَمُودَ	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الدهر
۱۰	لِيَرَبُّوْا	لِيَرَبُّوْا	الروم	۲۱	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَ	الدهر
۱۱	لِيَسْتَلُوْا	لِيَسْتَلُوْا	الروم	۲۲	مَلَأْنِيْ	مَلَأْنِيْ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

- رتیل — یعنی ظہیر ظہیر قرآن پڑھنا
 جمیع — یعنی حرف کو بھاری سے مع ملاقات کے ادا کرنا
 تہمین — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
 تسکین — یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
 تہمین — یعنی حرف کے موافق معجم کے پڑھنا
 توفیر — یعنی فروع و فصول اور تار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

- زہد — مداد حرکت میں آنا اور ادا کرنا — کریم و نام زہد — گانے کے لڑنے پر مداد ہلانی یا لکھنے سے پرہیز کرنا
 تہمین — حرکات کا چھوڑ کر ادا کرنا — کریم — زہد — آواز نہ اٹھانا، اگر وہ تجویز سے پرہیز کرنا
 تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم
 تہمین — یعنی تکیہ و وقار سے پڑھنا — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم
 تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم
 تہمین — حرکات کے ساتھ ہلکی کرنا — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم
 تہمین — حرکات کے ساتھ ہلکی کرنا — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم
 تہمین — حرکات کے ساتھ ہلکی کرنا — کریم — تہمین — ہلکی کرنا جس میں غلط جہاد یا بکھڑا نہیں — کریم